© rasailojaraid.com

دین کی حفاظت واشاعت کیلئے ہر کٹھن گھڑی میں خدائے حی وقیوم نے بصیرت صدیقی، حمیت فاروقی تحمل عثمانی، اور فراست حیدری سے سرشار ارباب عزیمت، ائمہ رشد و ہدایت اور وارثان علوم نبوت علماء حق کی دستگیری فرما کر انہیں توفیق دی ہے کہ بقول مخبر صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم ان کا شیوۂ حیات اور مقصد زندگانی یہی رہ گیا ہے کہ ینفون عنہ (دین اللہ) تحریف الغالین وانتحال المبطلین وتاویل الجاھلین۔ اہل بدعت کی احداث وتحریف اور اہل باطل واصحاب جہل کی تاویل وتلبیس سے دین خداوندی کی مدافعت کریں ——— ہم علماء کرام کے ان روح پرور مظاہرات دعوت وعزیمت پر خداوند قدوس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں اور دعا ہے کہ خداوند قدوس اس اجتماع کے اثرات کو دیرپا بنا کر ان مساعی کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور ملک وملت کی حقیقی فلاح وسرخروئی کا ذریعہ بنا دے اور اہل حق کو مزید جوش، ولولہ اور پائدار جدوجہد، نظم وضبط اور بہترین صلاحیتوں سے نوازے ——

★

مولانا عبدالماجد دریابادی مدیر صدق لکھنؤ کے ایک تازہ گرامی نامہ سے معلوم ہوا کہ کراچی کے ایک اردو ماہنامہ ساقی نے پچھلے بعض شماروں میں خلفاء ثلاثہ سیدنا ابوبکر، عمر وعثمان رضی اللہ عنہم کے بارہ میں ایک انتہائی شرانگیز مضمون شائع کیا ہے۔ اس مضمون کی دلآزاری کا یہ عالم ہے کہ بعض منصف مزاج شیعہ حضرات بھی اس سے بیزاری ظاہر کر چکے ہیں۔ مضمون میں ان جلیل القدر صحابیوں کی عظمت وتقدس کو جس بیدردی سے مجروح کرنے کی سعی کی گئی ہے، اس پہ جتنا بھی اظہار نفرت ہو سکے کم ہے۔ مولانا دریابادی صاحب نے یہاں کی دینی صحافت سے اس مضمون کا محاسبہ نہ کرنے پر دینی بے حسی کا شکوہ فرمایا ہے۔ جہاں تک الحق کا تعلق ہے، دینی اقدار کی حرمت اور ائمہ سلف کی عظمت وتقدیس اور حریم اسلام کی حفاظت میں خداوند قدوس کے فضل وکرم سے وہ ہرگز کسی مصلحت کوشی اور رعایت، مداہنت کا روادار نہیں اور نہ کسی قسم کا خوف ولالچ اسے کلمۂ حق کہنے سے باز رکھ سکتا ہے۔ لیکن جہاں تک ساقی کے اس مضمون کا معاملہ ہے نہ تو ہماری نظر سے اب تک یہ پرچہ گذرا ہے اور نہ اس کا یہ قابل نفرین مضمون۔ غالباً یہی حال دیگر دینی پرچوں کا بھی ہے۔ ساقی کے اس مضمون پر حق تنقید محفوظ رکھتے ہوئے ہم اتنا عرض کریں گے کہ ملک کے سواد اعظم اور عالم اسلام کی اکثریت کے احساسات کو پامال کر کے اس قسم کے مضامین اور کتابوں سے سوائے انتشار وافتراق اور عاقبت کی بربادی کے اور کچھ حاصل نہیں ہو سکے گا جس جماعت کی تعدیل خدا

© rasailojaraid.com